السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک خاتون ہوں، میرا تعلق ایک برادر ملک سے ہے، میرے خاندان کا اس کے سوا دین سے اور کوئی تعلق نہیں کہ وہ روزے تو رکھتے ہیں لیکن نماز نہیں پڑھتے، شادی سے قبل مجھے ایسی لڑکیوں کے بارے میں معلوم ہوا جنہیں اللہ تعالی نے ہدایت سے نوازا اور انہوں نے پردہ کرنا شروع کردیا تو اللہ تعالی کے فضل وکرم سے میں نے بھی پردہ کرنا شروع کردیا، نماز پڑھنا، قرآن پڑھنا اور حفظ کرنا شروع کردیا اور دین اسلام کے بہت سے فقہی احکام ومسائل بھی سیکھ لئے لیکن میرے گھر والے میرا مذاق اڑاتے ہیں بلکہ اس وقت تو لڑائی جھگڑا شروع کردیتے ہیں جب میں انہیں وعظ ونصیحت کرتی ہوں۔ اللہ تعالی نے مجھے ایک متدین شوہر بھی عطا فرمایا جس سے میں نے اپنے گھر والوں کی مرضی سے شادی کی لیکن اس کے باوجود وہ ہمارا مذاق اڑانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے اور یہ مطالبہ تو وہ اکثر مجھ سے کرتے رہتے ہیں کہ میں پردہ ترک کردوں اور میرے شوہر کا بھی مذاق اڑاتے ہیں کہ وہ ایک فقیر آدمی ہے۔ اللہ تعالی نے مجھ پر اور میرے شوہر پر یہ احسان فرمایا ہے کہ ہم کام کے لئے یہاں سعودیہ میں آگئے ہیں لیکن ابھی تک گھر والے اپنے خطوط کے ذریعے ہمارا مذاق اڑا رہے ہیں، مجھ سے مطالبہ کررہے ہیں کہ میں اپنے شوہر سے طلاق لے لوں، مجھے اس کے خلاف اکساتے ہیں، اس کی شخصیت کو ناپسندیدہ طور پر پیش کرتے ہیں اور مجھ سے یہ مطالبہ کررہے ہیں کہ میں کوئی بچہ پیدا نہ ہونے دوں، یہ ہیں میری مشکلات! امید ہے کہ رہنمائی فرمائیں گے کہ مجھے کیا کرنا چاہئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال اسی طرح ہے، جس طرح آپ نے بیان فرمائی ہے تو کثرت کے ساتھ اللہ تعالی کی حمد کیجئے اور اس کا شکر بجالائیے کہ اس نے علم اور عمل کے اعتبار سے اسلامی ہدایت سے آپ کو سرفراز فرمایا اور آپ کو ایک ایسا نیک شوہر عطا فرمایا جو اطاعت الٰہی کے سلسلہ میں آپ کا مددومعاون ہے، بلاشک وشبہ یہ اللہ تعالی کا آپ دونوں پر بہت بڑا فضل وکرم ہے لہذا دونوں اللہ تعالی کا شکر بجالاو، اس کا ذکر کرو، وہ تمہیں اپنے مزید فضل وکرم سے نوازے گا اور حق پر ثابت قدمی عطا فرمائے گا جس طرح کہ اس کا ارشاد پاک ہے:

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (ابراھیم۷/۱۴)

''اور جب تمہارے پروردگار نے (تمہیں) آگاہ کیا کہ اگر شکر کروگے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا۔''

نیز فرمایا:

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ (البقرۃ۲/۱۵۲)

''سو تم مجھے یاد کیا کرو، میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔''

میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالی کے تقوی کو اختیار کرو، دین میں سمجھ بوجھ پیدا کرو، اس شوہر کے ساتھ وابستہ رہو اور نیک کے کاموں میں اس کی سمع واطاعت بجالاتے رہو اور اس شوہر کو چھوڑدینے یا دیگر کسی گناہ کا ارتکاب کرنے کے بارے میں اپنے گھر والوں کی بات نہ مانو۔

میں تم تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ نیکی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے سے تعاون کرو، اپنے گھر والوں سے حسن سلوک کا مظاہرہ کرو، ان کی ہدایت واصلاح کے لئے دعا کرتے رہو، ان کی برائی کا مقابلہ احسان اور ان پر صدقہ کے ذریعے کرو۔ ہاں! البتہ انہیں زکوۃ نہ دو کیونکہ وہ فقیر جو نماز نہ پڑھتا ہو، اسے زکوۃ نہیں دی جاسکتی کیونکہ ترک نماز کفر اکبر ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''وہ عہد جو ہمارے اور ان کے درمیان ہے، وہ نماز ہے، جس نے اسے ترک کردیا، اس نے کفر کیا ہے۔'' (امام احمد واہل سنن باسناد صحیح)

میں آپ کے لئے اور آپ کے شوہر کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی حق پر استقامت عطا فرمائے، دین میں فقاہت حاصل کرنے کی توفیق سے نوازے اور گمراہ کن فتنوں سے محفوظ رکھے۔